جماعت ششم

تاریخ : 6 مئی 2021

مضمون اسلامیات

سبق رسالت میں صفحہ نمبر 7 کی پڑھائی کی گئی جماعت میں اور صفحہ نمبر 8 پر دی گئی سرگرمی کی گئی۔

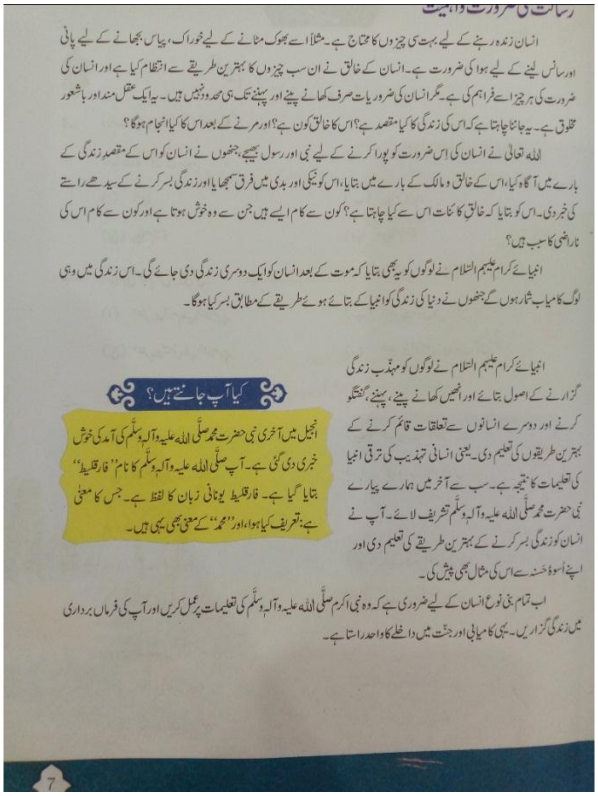

رسالت کی ضرورت و اہمیت

انسان زندہ رہنے کے لیے بہت سی چیزوں کا محتاج ہے۔ مثلاً اسے بھوک مٹانے کے لیے خوراک، پیاس بجھانے کے لیے پانی اور سانس لینے کے لیے ہوا کی ضرورت ہے۔ انسان کے خالق نے ان سب چیزوں کا بہترین طریقے سے انتظام کیا ہے اور انسان کی ضرورت کی ہر چیز اسے فراہم کی ہے۔ مگر انسان کی ضروریات صرف کھانے پینے اور پہننے تک ہی محدود نہیں ہیں۔ یہ ایک عقل مند اور باشعور مخلوق ہے۔ یہ جاننا چاہتا ہے کہ اس کی زندگی کا کیا مقصد ہے؟ اس کا خالق کون ہے؟ اور مرنے کے بعد اس کا کیا انجام ہوگا؟

اللہ تعالیٰ نے انسان کی اِس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے نبی اور رسول بھیجے، جنھوں نے انسان کو اس کے مقصدِ زندگی کے بارے میں آگاہ کیا، اس کے خالق و مالک کے بارے میں بتایا، اس کو نیکی اور بدی میں فرق سمجھایا اور زندگی بسر کرنے کے سیدھے راستے کی خبر دی۔ اس کو بتایا کہ خالقِ کائنات اس سے کیا چاہتا ہے؟ کون سے کام ایسے ہیں جن سے وہ خوش ہوتا ہے اور کون سے کام اس کی ناراضی کا سبب ہیں؟

انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو یہ بھی بتایا کہ موت کے بعد انسان کو ایک دوسری زندگی دی جائے گی۔ اس زندگی میں وہی لوگ کامیاب شمار ہوں گے جنھوں نے دنیا کی زندگی کو انبیا کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بسر کیا ہوگا۔

انبیائے کرام علیہم السلام نے لوگوں کو مہذب زندگی گزارنے کے اصول بتائے اور انھیں کھانے پینے، پہننے، گفتگو کرنے اور دوسرے انسانوں سے تعلقات قائم کرنے کے بہترین طریقوں کی تعلیم دی۔ یعنی انسانی تہذیب کی ترقی انبیا کی تعلیمات کا نتیجہ ہے۔ سب سے آخر میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تشریف لائے۔ آپ نے انسان کو زندگی بسر کرنے کے بہترین طریقے کی تعلیم دی اور اپنے اُسوۂ حسنہ سے اس کی مثال بھی پیش کی۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

انجیل میں آخری نبی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی آمد کی خوش خبری دی گئی ہے۔ آپ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا نام "فارقلیط" بتایا گیا ہے۔ فارقلیط یونانی زبان کا لفظ ہے۔ جس کا معنیٰ ہے: تعریف کیا ہوا، اور "محمد" کے معنی بھی یہی ہیں۔

اب تمام بنی نوع انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی تعلیمات پر عمل کریں اور آپ کی فرماں برداری میں زندگی گزاریں۔ یہی کامیابی اور جنّت میں داخلے کا واحد راستہ ہے۔

7

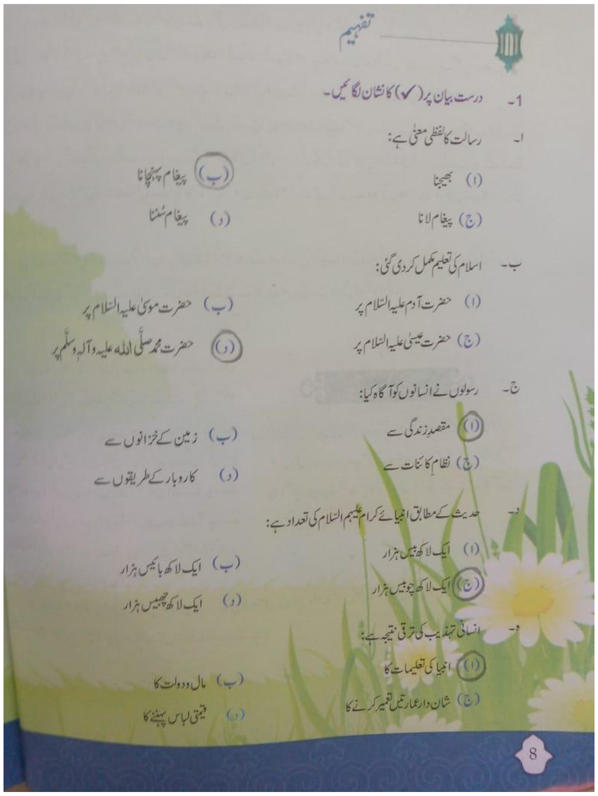

تفہیم

1۔ درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیں۔

ا۔ رسالت کا لفظی معنیٰ ہے:

(ا) بھیجنا (ب) پیغام پہنچانا

(ج) پیغام لانا (د) پیغام سُننا

ب۔ اسلام کی تعلیم مکمل کر دی گئی:

(ا) حضرت آدم علیہ السلام پر (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر (د) حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم پر

ج۔ رسولوں نے انسانوں کو آگاہ کیا:

(ا) مقصدِ زندگی سے (ب) زمین کے خزانوں سے

(ج) نظامِ کائنات سے (د) کاروبار کے طریقوں سے

د۔ حدیث کے مطابق انبیائے کرام علیہم السلام کی تعداد ہے:

(ا) ایک لاکھ بیس ہزار (ب) ایک لاکھ بائیس ہزار

(ج) ایک لاکھ چوبیس ہزار (د) ایک لاکھ چھبیس ہزار

ہ۔ انسانی تہذیب کی ترقی نتیجہ ہے:

(ا) انبیا کی تعلیمات کا (ب) مال و دولت کا

(ج) شان دار عمارتیں تعمیر کرنے کا (د) قیمتی لباس پہننے کا

8

گھر کا کام: اسی سبق کی پڑھائی کرنی ہے اور نبی پاکؐ کی ایک سنت پر عمل کرنا ہے۔